وقت ایک قیمتی نعمت ہے اس کی حفاظت وقدردانی کیجئے اور اس کا صحیح استعمال کیجئے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ لِأُولِي الْأَبْصَارِ، وَحَثَّ عِبَادَهُ عَلَى اغْتِنَامِ الْأَعْمَارِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ تَعَالَى:(يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ)[1].

رفیقانِ ملت ِایمانیہ! میرے عزیز بھائیو! مدارس اوراسکولوں میں تعطیل ہوچکی ہے اور گرمی کی چھٹیاں شروع ہوچکی ہیں یہ بہترین موقع ہے کہ ہم چھٹی کے اوقات کو کام میں لائیں اوراپنے بچوں کوایسی مصروفیت اورایسے کام میں لگائیں جس سے ان کودینی و دنیاوی فائدہ حاصل ہو اور معاشرے کو بھی نفع پہونچے، بلاشبہ وقت باری تعالیٰ ﷻ کی انتہائی قیمتی نعمت ہے اور یہ انسان کیلئے سب سے نفیس دولت ہے وقت کی اسی اہمیت کی بنا پر اللہ ربُّ العزّت نے قرآن کریم میں اس کی قسم کھائی ہے:(وَالْعَصْرِ * إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ * إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ)[2]. زمانے کی قسم !انسان در حقیقت بڑے گھاٹے میں ہیں سوائے ان لوگوں کے جوایمان لائے اورانہوں نے نیک عمل کئے اور ایک دوسرے کو حق بات کی نصیحت

(١) البقرة: ٢١.
(٢) العصر: ١-٣.

کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کرتے رہے، درحقیقت وقت ہی انسان کی زندگی اوراس کی عمر ہے اوراسی میں اس کی کوششیں اوراس کے کارنامے انجام پاتے ہیں اس نعمت کی بابت بارگاہ الٰہی میں بندوں سے پوچھ گچھ ہوگی، نبی رحمۃٌ لِّلعٰلمِین ﷺ کا ارشاد ہے «لَا تَزُولُ قَدَمَا ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عِنْدِ رَبِّهِ؛ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ» قیامت کے دن آدمی کے قدم ٹل نہ سکیں گے جب تک کہ اس سے پانچ چیزوں اور نعمتوں کا سؤال نہ کرلیا جائے، آپ ﷺ نے ان پانچ میں وقت اور جوانی کی نعمت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: «عَنْ عُمْرِهِ فِيمَ أَفْنَاهُ، وَعَنْ شَبَابِهِ فِيمَ أَبْلَاهُ»[١]. اسکی پوری زندگی اور عمر کے بارے میں سوال ہوگا کہ کن کاموں میں اسکو ختم کیا، اوراس کی جوانی کے بارے میں سوال ہوگا کہ اس کو کن مشاغل میں کھپایا اور کہاں کمزور کیا وقت کی قدر وقیمت بارے میں کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے

وَالْوَقْتُ أَنْفَسُ مَا عُنِيتَ بِحِفْظِهِ   وَأَرَاهُ أَسْهَلَ مَا عَلَيْكَ يَضِيعُ[٢]

وقت سب سے قیمتی نعمت ہے جب تک تم اسکی حفاظت کرو ورنہ میرے خیال میں یہ نعمت بہت ہی آسانی کے ساتھ تم سے ضائع بھی ہوسکتی ہے

وقت کی قدردانی اوراس کی حفاظت کرنے والو! یقیناً بہت کامیاب ہے وہ بندہ، جو وقت کی قدر وقیمت کا احساس رکھے پھر اس کی حفاظت کرے اوراس سے فائدہ اٹھانے میں

---

(١) الترمذي: ٢٤١٦.

(٢) شذرات الذهب في أخبار من ذهب (٣٢٥/٦).

جلدی کرے رسول اکرم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے: «نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ»[١]. دو نعمتیں ایسی ہیں جن میں بہت سے لوگ ٹھگ لئے جاتے ہیں اوردھوکے کا شکار ہوجاتے ہیں ایک صِحّت و تندرستی دوسرے فرصت وفراغت ، اب ہمیں اپنے بچوں اور بچیوں کی صحیح رہنمائی کرنی چاہیے۔نظام الاوقات مرتب کرنے میں ان کا تعاون کرنا چاہیے اور ایسی مصروفیات میں وقت استعمال کرنے کی ان کو تاکید کرنی چاہیے جس سے ان کو خوب فائدہ حاصل ہواور نوجوانوں کو باصلاحیت بنانے کیلئے اور ان میں مختلف مہارتیں پیدا کرنے کے لئے حکومت نے جو مواقع فراہم کئے ہیں اور جو سہولیات مہیا کی ہیں ان سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے،یا اللہ یا کریم !ہمارے اوقات اور ہماری عمر میں برکت عطا فرما اوراس کو ہم سب کیلئے اور معاشرے کیلئے نفع بخش بنادے نیز ہم سب کو عبادت و اطاعت کی توفیق عطا فرمادے

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) البخاري: ٦٤١٢.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ.

عزیزانِ گرامی !میرے نمازی بھائیو! سیدنا عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات بہت ناپسند ہیکہ میں آدمی کو فارغ اور بے کار دیکھوں کہ اسکے پاس دین یا دنیا کا کوئی کام نہ ہو(۱) اب ہمیں گرمی کی اس چھٹی کو غنیمت سمجھنا چاہیے اور اس کو بچوں اور بچیوں کی قرآنی تعلیم میں اور حفظ و تجوید میں استعمال کرنا چاہیے تاکہ ان کو اللہ کی قربت حاصل ہو اوران کے اخلاق آراستہ ہوں، اسی طرح اپنے بچوں کو مختلف مہارتوں اور مفید سرگرمیوں سے لیس رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے مثلاً ان کو اسٹڈی اور مطالعہ میں لگایا جائے جس سے ان کی عقل کو فکری غذا حاصل ہو ان کی معلومات میں وسعت پیدا ہو ان کی تہذیب وثقافت میں اضافہ ہو اور ان کی عربی زبان مضبوط ہو، اسی طرح بچوں کیلئے کھیل اور ورزش کے مواقع فراہم کرنا چاہیے تاکہ ان کے بدن میں قوت پیدا ہو ان کی شخصیت اور پرسنالٹی میں نکھار آئے اور ان میں خود اعتمادی پیدا ہو اس کے علاوہ ان کو اور دوسرے کاموں میں لگانا چاہیے جس سے وطن اور قوم کو ترقی اور بھلائی حاصل ہو، ماں باپ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں پر نگاہ رکھیں اور سوشل میڈیا کے جو مختلف پلیٹ فارم ہیں ان کے صحیح استعمال کی انہیں تاکید کرتے رہیں تاکہ ان کے افکار و اخلاق پاک رہیں نیز ان

---

(۱) حلية الأولياء: ۱/ ۱۳۰.

کے اعمال وکردار برائیوں سے محفوظ رہیں،هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى مَنْ أُمِرْتُمْ بِالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ، قَالَ تَعَالَى:(إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا)[1]. اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ قِيَادَتَهَا وَشَعْبَهَا، وَبَرَّهَا وَبَحْرَهَا، وَأَرْضَهَا وَسَمَاءَهَا، مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اللَّهُمَّ اجْعَلْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ بَلَدًا آمِنًا مُطْمَئِنًّا، سَخَاءً رَخَاءً، وَاحْفَظْهَا بِحِفْظِكَ، وَاحْرُسْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَأَدِمِ الِاسْتِقْرَارَ عَلَيْهَا. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِد، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خليفة بن زايد، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

---

(١) الأحزاب: ٥٦.